



مطلوب عمومی

نام عرفان موسیٰ
پتہ گجرات انڈیا
موضوع دعوت و تبلیغ
کاتب منشی محمد سعید رحمان

سیریل نمبر 29295
تاریخ 9/25/2016
رابطہ نمبر
ای میل

مختصر اور واضح سوال کیا امام مسجد کے لئے موجودہ دعوت و تبلیغ کی محنت میں لگنا ضروری ہے۔ اور امام مسجد کو تبلیغی بیانات میں بیعتھنے کے لئے مجبور کرنا کیسا ہے؟ اور اگر کسی شرعی عذر کے بغیر بھی ناپیتھے تو کیا حکم ہے؟ امامت سے برخاست کر دیا جائے گا؟

الجواب حامداً ومصلياً

کوئی بھی عالم یا مسجد کا امام اور تبع سنت عالم گاہے گاہے اپنی مرضی و خوشی سے تبلیغی مجالس و بیانات میں شامل ہوا کرے تاکہ اس کی وجہ سے عام لوگوں کی اصلاح ہو سکے تو اس کی یہ شرکت باعث اجر و ثواب ہوگی مگر امام مسجد کو تبلیغی بیانات میں بیٹھنے پر مجبور کرنا اور کسی عذر کی بناء پر یا بغیر کسی عذر کے ان مجالس میں شرکت نہ کرنے کی وجہ سے امام مسجد کی بے اکرامی کرنا یا اس کو امامت سے فارغ کرنا شرعاً جائز نہیں اس سے احتراز لازم ہے۔

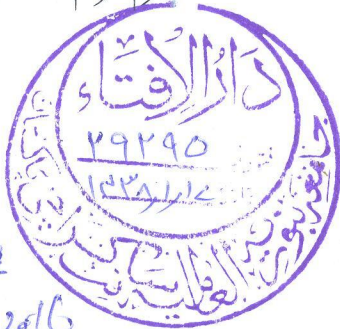
كما في الدر: وللشباب العالم أن يتقدم على الشيخ الجاهل ولو قرشياً قال تعالى: والذين اوتوا العلم درجات. فالرافع هو الله تعالى فمن يضعه يضعه الله في جهنم وهم اولوالامر على الاصح وورثة الانبياء بلا خلاف الخ (ج: ۱۶ ص: ۷۵۶).

ومن القواعد: لا جبر على التبرعات ————— واللہ اعلم.

سليم الله عفا الله عنه

دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶

شہ محرم الحرام ۱۴۳۸ھ



الجواب
بندہ نادر جان بنیاد مدرسہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۶/۹/۲۰۱۶



۱۹/۱۱/۲۰۱۶